السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ماہانہ ایام کا اخیر ہو اور شوہر بلائے تو کیا بیوی اس کی موافقت کرے یا نہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال دلیل ہے کہ خاتون آگاہ ہے کہ جب عورت اپنے ایام ماہانہ میں ہو تو شوہر کو اس کے ساتھ مباشرت جائز نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبينَ وَيُحِبُّ المُتَطَهِّرينَ ۲۲۲ ... سورة البقرة

"لوگ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ یہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں، ان کے قریب نہ جاؤ۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ، جہاں سے کہ آپ اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

اور علماء کا اس مسئلہ میں اجماع ہے کہ شوہر کے لیے ان ایام مخصوصہ میں مجامعت کرنا حرام ہے اور بیوی پر بھی واجب ہے کہ وہ اسے منع کرے اور اس کی مخالفت کرے اور اس کی طلب کی موافقت نہ کرے، کیونکہ یہ حرام ہے اور خالق تعالیٰ کی معصیت میں مخلوق کی بات نہیں مانی جا سکتی۔

تاہم اس کیفیت میں جماع کے بغیر، فرج کے علاوہ میں تمتع وتلذذ میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر انزال ہو جائے، کسی ایک کو ہو یا دونوں کو تو غسل واجب ہو گا ورنہ نہیں، کیونکہ وجوب غسل کے دو سبب ہیں: ایک انزال خواہ کسی سبب سے ہو، دوسرا دخول سے خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 797

محدث فتویٰ